REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۱۴ اخاء ۱۳۳۸ھش ۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت کچھ بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۳ اکتوبر بوقت سوا دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت کچھ بہتر رہی۔ بیماری کی کچھ علامات میں چند دن سے بہتری کی طرف فرق محسوس ہو رہا ہے۔ مگر عام جسمانی کمزوری ابھی جاری ہے۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ۔ بوقت سوا دس بجے صبح ۔ ربوہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۳ اکتوبر۔ کل دن کے وقت حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ درد میں بھی کمی رہی۔ رات کچھ بے چینی ہو گئی۔ اور درد بھی دن کی نسبت زیادہ رہی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

ایمان اور عمل صالح ہی ہماری تمام خرابیوں کا علاج ہیں

انسانیت کے حقیقی اوصاف پیدا کئے بغیر ہر قسم کی مادی ترقی بے کار ہے

لائلپور کے عظیم الشان اجتماع میں جنرل محمد ایوب خاں کی تقریر

لائل پور ۱۳ اکتوبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خاں نے کل لائل پور کے ایک تاریخی اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ایمان اور عمل صالح ہماری تمام خرابیوں کا علاج ہیں۔ آپ نے کہا کہ جب تک ہم میں انسانیت کے اصل اوصاف پیدا نہیں ہوں گے، ہماری تمام مادی ترقی بے کار ہوگی۔ آپ نے کہا کہ ہم اپنے دلوں میں خدا کا خوف اور عام انسانوں کے ساتھ محبت کا جذبہ پیدا کئے بغیر اچھے انسان اچھے مسلمان اور اچھے پاکستانی نہیں بن سکتے۔ صدر نے کہا کہ اس سال کے آخر تک سارے ملک میں بنیادی جمہوریتوں کا نظام جاری ہو جائے گا۔ اور یہ نظام ضرور کامیاب ہوگا۔ صدر نے پھر یقین دلایا کہ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات بالکل آزادانہ ہوں گے۔ آپ نے عوام سے اپیل کی۔ کہ وہ ان جمہوری اداروں کے لئے دیانتدار بے غرض اور مخلص نمائندے منتخب کریں۔ صدر نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے قیام کے بعد قومی تعمیر کا اصل کام شروع ہوگا۔ صدر کی تقریر سننے کے لئے دھوبی گھاٹ کے میدان میں تین لاکھ افراد جمع تھے۔ دیہات سے بے شمار لوگ آئے تھے۔ صدر کی تقریر ۳۵ منٹ جاری رہی۔ تقریر شروع ہونے سے قبل کچھ رنگین غبارے چھوڑے گئے۔ جن پر صدر ایوب زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے الفاظ تحریر تھے۔

صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے نظام کی تفصیلات بیان کرنے کے بعد گزشتہ ایک سال میں اپنی حکومت کی کارگزاری پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ سمگلنگ کا استیصال ہو چکا ہے۔ ملک میں کسی کشت و خون کے بغیر ایک بہت بڑا زرعی انقلاب آ چکا ہے۔ مہاجرین کی بحالی کا کام بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔ ملک کو غذائی اعتبار سے خود کفیل بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے اور اس سلسلہ میں سیم و تھور پر قابو پانے کے لئے مؤثر کارروائی کی جا رہی ہے۔ صدر نے بتایا کہ نہری پانی کا تنازعہ خوش اسلوبی سے طے ہو رہا ہے۔ اب عالمی بنک اور دوست ممالک نے متبادل تعمیرات کے لئے پانچ ارب روپیہ دینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ کشمیر کے بارے میں صدر نے پاکستان کے اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیری عوام کو ان کا حق ضرور دلایا جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن کے والد محترم جناب دانشمند خان صاحب جو بازو پر گولی لگنے کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ اب ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ اب آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے رو بصحت ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

سورۃ فاتحہ روحانی دولت کا نہ ختم ہونیوالا خزانہ ہے۔ میں نے جو کچھ سیکھا اسی سے سیکھا ہے

اخلاص کے ساتھ اس پر غور کرنیکی عادت ڈالو تاکہ تم بھی اسکی برکات سے متمتع ہو سکو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ر دسمبر ۳۹ء — بمقام قادیان

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-
بعض معترضین یہ اعتراض کرتے رہتے ہیں کہ خطبہ جمعہ سے پہلے میں ہر دفعہ سورۃ فاتحہ کی ہی تلاوت کیوں کرتا ہوں۔ اور ان کے اعتراض کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر دفعہ سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنے سے خواہ مخواہ وقت ضائع ہوتا ہے۔ لیکن۔

حق یہ ہے

کہ مجھے تو سارے قرآن کریم کی سمجھ ہی اسی سورہ سے آئی ہے۔ اور اس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے ہمیشہ ایسے انکشافات کیا کرتا ہے۔ کہ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے جو کچھ سیکھا ہے۔ اسی سے سیکھا ہے۔ میں نے اس سورہ کی تفسیر فرشتہ سے سیکھی تھی۔ جس نے کہا کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس لئے بھیجا ہے کہ آپ کو اس کی تفسیر سمجھاؤں۔ اور میں ہمیشہ سے یہ دعوے کرتا آیا ہوں کہ جس شخص کو میری یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت میں شبہ ہو وہ میرے سامنے آئے اور سورۃ فاتحہ یا قرآن کریم کے کسی اور حصہ کی تفسیر کرے

یہ سورۃ ایسی ہے

جو ہر مضمون اور ہر صداقت کی طرف ہمیں لے جاتی ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کیسی بابرکت دعا ہے۔ کونسا ہنر اور کونسا کام ہے جو اس سے باہر رہ سکتا ہے۔ دنیا میں انسان کو ہزاروں کام ایسے کرنے پڑتے ہیں۔ جو اس کے دل کی خواہش کے خلاف ہوتے ہیں۔ لیکن جب وہ اللہ تعالےٰ سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم۔ تو اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ایسا جوڑ پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے اس کی کامیابی کا رستہ کھل جاتا ہے۔ انسان کو خدا تعالےٰ نے پیدا کر کے اس کے ذمہ

مختلف کام لگا دئے ہیں

بیوی بچوں کی خبر گیری ہے۔ ماں باپ کی خدمت رشتہ داروں سے میل جول تجارت اور کاروبار کی دیکھ بھال وغیرہ کئی قسم کے مشاغل ہیں۔ اس کے دل میں اپنی محبت بھی پیدا کی اور پھر اسے مادیات کی طرف لگا دیا اور خود ایسا وراء الوریٰ ہو گیا کہ جہاں انسان پہونچ ہی نہ سکے۔ اب وہ حیران ہے کہ کیا کرے لیکن پھر خود ہی اسے یہ دعا سکھا دی کہ اھدنا الصراط المستقیم اور جب انسان اللہ تعالےٰ سے یہ دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ لگاؤ تو ٹیلیفون اس کے دماغ میں اور اس کا ایک سرا ہمارے ہاتھ میں دو۔ چنانچہ جب کبھی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

کسی تکلیف کے وقت میں اللہ تعالےٰ سے اھدنا الصراط المستقیم کی دعا فرماتے تو فوراً انی مع الرسول اقوم کے الہام کا ٹیلیفون لگ جاتا۔ تو بندہ دنیا کا کوئی کام کرے۔ اس دعا سے باہر نہیں ہو سکتا۔ ایک دفعہ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جہاد کے لئے تشریف لے گئے۔ جو لوگ ساتھ جا سکتے تھے وہ گئے۔ مگر نابینا معذور اور کمزور لوگ گھروں میں رہ گئے اور ساتھ نہ جا سکے وہ اپنے دلوں میں دکھ محسوس کر رہے تھے اور کہتے تھے کہ محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم تو میدان جہاد میں ہیں۔ اور ہم گھروں میں بیٹھے ہیں۔ مگر دوسری طرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھی مجاہدین سے فرمایا کہ تم لوگ بے شک میدان جہاد میں تکالیف اٹھا رہے ہو لیکن مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جو ثواب میں

تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں

انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ کام تو ہم کریں۔ تکالیف ہم اٹھائیں۔ اور ثواب ان کو ملے۔ آپ نے فرمایا۔ اپنی معذوری کی وجہ سے شریک نہ ہو سکنے پر ان کے دلوں میں جو تکلیف ہے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے ان کو تمہارے ساتھ ملا دیا ہے تو دیکھو اس دعا نے کیسا جادو کیا اور کس طرح ان کے لئے بھی ثواب کے رستے کھول دئے اب جو میں خطبہ کے لئے کھڑا ہوا۔ تو مجھے خیال آیا۔ کہ اب نماز کے بعد یہ سب لوگ جو اس وقت میرے سامنے ہیں۔ اپنے اپنے گھروں کو چلے جائیں گے اور معلوم نہیں اگلے سال تک کون کون زندہ رہتا ہے۔ اور پھر کس کس سے ملاقات کا موقع میسر آتا ہے۔ میری ان سے یا ان کی مجھ سے پھر ملاقات ہوتی ہے یا نہیں۔ اور اس خیال نے میرے دل میں ایک گھبراہٹ سی پیدا کر دی۔ مگر پھر

معاً مجھے خیال آیا

کہ گھبراہٹ کی کیا بات ہے۔ اور میں نے اھدنا الصراط المستقیم پڑھا تو مجھے اپنے اس درد کا علاج بھی اسی میں مل گیا۔ اور میں نے خیال کیا۔ کہ اگلا جہان ایک ایسا مرکز ہے جس میں ہم پھر مل سکیں گے۔ غرض کوئی درد نہیں۔ جس کا علاج سورہ فاتحہ میں نہ ہو۔ اور کوئی علم نہیں۔ جو اس سورۃ میں موجود نہ ہو۔ اسلئے میں احباب

جماعت کو توجہ دلاتا ہوں

کہ وہ بھی اس سورۃ پر غور کرنے کی عادت ڈالیں اور اخلاص سے اسے پڑھا کریں اخلاص کی برکت سے آپ کو بھی وہ گر مل جائے گا جو ساری مشکلات کا حل ہے یہ دولت کا خزانہ ہے۔ جہاں سے میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ اور یہ خزانہ میں نے آپ کو دکھا دیا ہے۔ اس کی کنجی اللہ تعالےٰ نے مجھے تو دے رکھی ہے۔ مگر آپ لوگ خود کوشش کریں اور اسے حاصل کریں اور پھر اس خزانہ سے متمتع ہوں۔ یہ ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔

آخر میں میں

اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں

کہ وہ میرے اور آپ کے ساتھ ہو میرے غموں کو بھی دور کرے اور آپ کے غموں کو بھی۔ وہ میرے لئے بھی اور آپ کے لئے بھی خوشیوں کے سامان پیدا کرے اور ایسا کرے کہ ہمارے غم اور ہماری خوشیاں سب اسی کے لئے ہوں۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

جنجہ کے علاقہ میں ملاقاتوں تقریروں اور لٹریچر کے ذریعہ اسلام کی اشاعت

احباب جماعت کی تعلیم و تربیت

رپورٹ کارگزاری از مارچ تا ستمبر ۱۹۵۹ء

از مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب واقف زندگی مقیم مشرقی افریقہ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی برکت سے خاکسار ۵ مارچ کو ربوہ سے مشرقی افریقہ میں فریضہ تبلیغ کے لئے روانہ ہوا۔ اور ۲۱ مارچ کو نیروبی پہونچا۔ نیروبی پہونچنے کے بعد ہر روز مکرم مولوی محمد منور صاحب سے سواحیلی سیکھتا رہا۔ ماہ رمضان میں دو دو پارے پڑھ کر نماز تراویح میں قرآن پاک ختم کیا۔ آخری دس پاروں کا مستورات میں درس دینے کا موقعہ ملا۔ ماہ رمضان کے بعد یہاں بچوں کو نماز باترجمہ اور آخری دس سورتیں یاد کرائیں۔ بعد میں حسب لیاقت قاعدہ یسرنا القرآن ناظرہ اور ترجمہ کے ساتھ پڑھاتا رہا۔ اور سلسلہ کے ضروری مسائل سے آگاہ کیا گیا۔

نیروبی میں احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے دو اخبار نکلتے ہیں۔ ایک سواحیلی میں Mapenzi ya Mungu مپنزی یا مونگو جو ہر ماہ کے بعد شائع ہوتا ہے۔ دوسرا انگلش میں East African times جو ہر پندرہ دن کے بعد نکلتا ہے۔ ہر دو کو پیک کر کے پوسٹ کیا گیا۔ دفتر میں حسب ضرورت مختلف کام کئے گئے۔ لائبریری میں کتب ترتیب دی گئیں۔ بعض کتب پر چٹیں لگائی گئیں۔ اور کتب کی ایک لسٹ تیار کی گئی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی بیماری کے بعد مرکز پاکستان سے حضور کی صحت کے متعلق اطلاع آنے پر جماعت ہائے احمدیہ ایسٹ افریقہ کو بذریعہ خطوط اطلاع دی جاتی رہی۔ مکرم رئیس التبلیغ صاحب مشرقی افریقہ و عدن کی زیر ہدایت $15\frac{6}{59}$ کو جنجہ کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں ۳۰۰ کے قریب ٹریکٹ تقسیم کئے۔ راستہ میں جہاں گاڑی ٹھہرتی تھی۔ وہاں گاڑی سے اتر کر ٹریکٹ تقسیم کئے۔ لیکن جہاں نہیں ٹھہرتی تھی۔ وہاں اسٹیشن کے کسی لکھے پڑھے آدمی کو دور سے اشارہ کر کے پھینک دیتا تھا۔ جنجہ نیروبی سے پونے چار سو میل دور ہے۔

اس سارے سفر کے دوران ایک شخص بھی ایسی نہیں ملی۔ کہ کسی نے ٹریکٹ نہ اٹھایا ہو۔ یا اٹھا کر پھینک دیا ہو۔ بلکہ ہر ایک نے بڑی خوشی سے اٹھایا۔ اور پھر پڑھ کر اپنی جیب میں ڈال لیا۔

تقسیم اخبار

جنجہ پہونچنے کے بعد سب سے پہلے بچوں کی تعلیم اور اخبارات کی تقسیم کے متعلق احباب جماعت کو جمع کر کے مشورہ لیا گیا۔ اخبارات کے متعلق دوستوں نے یہ مشورہ دیا کہ اخباروں کو عام اشتہاروں کی طرح تقسیم کرنا فضول ہے۔ بہتر ہے کہ جنجہ اور قرب و جوار کے اعلیٰ آفیسرز اور افریقن چیفس کے ایڈریس جمع کئے جائیں۔ اور باقاعدہ ہر دو اخباران کو پوسٹ کئے جائیں۔ چنانچہ ۴۶ ایڈریس جمع کئے گئے۔ اور باقاعدہ ہر دو اخبار پوسٹ کئے جاتے رہے۔ جنجہ کے اکثر احباب نے پوسٹیج کے لئے چندہ پیش اور ایڈریس جمع کرنے میں مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نے کافی مدد دی۔ فجزاھم اللہ خیرا۔

تعلیم

بچوں کی تعلیم کے لئے چھ سے سات بجے شام کا وقت مقرر کیا گیا۔ چنانچہ کچھ بچے آتے رہے۔ اور ان کو نماز قرآن کریم اور سلسلہ کے مسائل سمجھائے گئے۔ بعد میں ایک دینی کلاس کا اجرا کیا گیا۔ جس میں بدھ اور جمعرات کو بعض افریقن باہر سے آتے رہے۔ اور ان کو قرآن کریم کی تفسیر۔ عربی کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور علم صرف اور نحو کی کتب کے اسباق دیئے گئے۔ اور خاکسار ان سے لوکل زبان لوگنڈی سیکھتا رہا۔ روزانہ بعد از نماز مغرب قرآن کریم اور ریاض احادیث کا درس دیا گیا۔ ہر جمعہ کو مستورات میں قرآن پاک اور مختلف مسائل پر درس دیا گیا۔

جنجہ سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر کیابنجہ میں ہماری ایک جماعت ہے وہاں جا کر چار جمعے پڑھائے۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعا نماز باجماعت تلاوت قرآن کریم۔ تبلیغ کی اہمیت اور چندہ کی ادائیگی کی طرف وقتاً فوقتاً توجہ دلائی گئی۔ بعض خطبات لوگنڈی میں پڑھ کر سناتے اور بچوں کو نماز درود شریف۔ تسبیح۔ تحمید یاد کرائی گئیں۔ اور قاعدہ یسرنا القرآن کے بھی اسباق دیئے گئے۔

زبانی تبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۵ کی تعداد میں باہر سے احباب تشریف لائے۔ ان کو اسلام اور سلسلہ کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ ان میں سے قابل ذکر محمد لطیف صاحب چیرے ہیں۔ ان کو مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب (جو افریقن میں سے مخلص احمدی ہیں) کے ذریعہ سلسلہ کے اکثر مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ یہ دوست جماعت سے بہت متاثر نظر آتے ہیں۔ اور جب کبھی جنجہ تشریف لاتے ہیں۔ تو مشن ہاؤس میں ضرور تشریف لاتے ہیں۔ پہلی دفعہ جب واپس جانے لگے۔ تو سلسلہ کے ٹریکٹ اور کتب لے کر گئے۔ اور کہا کہ میرے زیر اثر بعض دوسرے افریقن دوست بھی ہیں۔ اور میں چاہتا ہوں۔ کہ ان کو بھی ان کتب کے ذریعہ تبلیغ کروں۔ میرے لئے تو جماعت احمدیہ کی صداقت کھل گئی ہے لیکن میں چاہتا ہوں کہ دوسروں کو بھی سمجھاؤں۔ تا کہ تمام دوست اکٹھے اس سلسلہ میں داخل ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان تمام لوگوں کو صداقت احمدیہ قبول کرنے کی توفیق بخشے آمین

تبلیغ بذریعہ کتب

جماعت جنجہ کے پریذیڈنٹ مکرم محمد حسین صاحب کو لے کر بعض احباب سے تعارف پیدا کیا۔ پھر ہر اتوار کو ان احباب کے پاس جا کر کتب مطالعہ کے لئے پیش کیں۔ اور پہلی کتب واپس لائیں۔ اور اکثر احباب نے بڑی دلچسپی سے ہماری کتب کو پڑھا۔ خصوصاً تفسیر اور سیر روحانی کے حصص۔ اسی طرح مشن ہاؤس کے پاس

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ سے بچنے کی حقیقی راہ

”گناہ سے بچنے کے لئے حقیقی راہ خدا تعالیٰ کی تجلیات ہیں۔ لیکن اس کے لئے ایسی آنکھ کا پیدا کرنا شرط ہے۔ جو ان تجلیات کا مشاہدہ کر سکے اور خدا تعالیٰ کی عظمت کو دیکھ لے۔ اور پھر اس یقین کی ضرورت ہے۔ جو گناہ کے زہر پر پیدا ہو۔ زمین سے تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ اور آسمان اس تاریکی کو دور کر دیتا ہے۔ اور ایک روشنی عطا کرتا ہے۔ زمینی آنکھ بے نور ہوتی ہے۔ جب تک کہ آسمانی روشنی کا ظہور اور طلوع نہ ہو۔ اس کے لئے جب تک آسمانی نور جو نشانات کے رنگ میں ملتا ہے۔ کسی دل کو تاریکی سے نجات نہ دے۔ انسان اس پاکیزگی کو کب پا سکتا ہے۔ جو گناہ سے بچنے میں ملتی ہے۔ اس لئے گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش کرنی چاہیئے۔ جو یقین کی روشنی کے ساتھ آسمان سے اترتا ہے۔ اور ایک ہمت اور قوت عطا کرتا ہے۔ اور تمام قسم کے گرد و غبار سے دل کو پاک کرتا ہے۔ اس وقت انسان گناہ کے زہرناک اثر کو شناخت کر لیتا۔ اور اس سے دور بھاگتا ہے۔ اور جب تک یہ حاصل نہیں۔ گناہوں سے بچنا محال ہے۔“

(الحکم جلد ۵ نمبر ۴)

ٹیکسی سٹینڈ ہے وہاں روزانہ جا کر پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور کچھ لٹریچر فروخت بھی کیا

دورہ

یہاں سے ایک دوست سفر پر جا رہے تھے خاکسار بھی ان کے ساتھ گیا ۲۰۰ میل سفر کیا۔ ۲۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے ۴۰ شلنگ کا لٹریچر تقسیم کیا اس سفر میں دیکھا کہ ہر ۲۰ میل کے فاصلہ پر عیسائی مشنوں کے سکول ہیں۔ اور ہر بچہ کو علاوہ دوسری تعلیم کے اسلام کے خلاف خاص طور پر تعلیم دی جاتی ہے۔ اور جس بچہ کو شروع ہی سے اسلام کے خلاف تعلیم دی جائے۔ وہ اسلام کا نام بھی کیسے سن سکتا ہے۔ چنانچہ بسا اوقات ایسا ہوا کہ جب اپنا لٹریچر کسی افریقن کے سامنے پیش کیا۔ تو اس نے اسلام کا نام پڑھ کر اپنی زبان میں کہا کہ اسلامی لٹریچر نہیں چاہیئے۔ لیکن یہ سراسر اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ ان حالات کے باوجود پھر بھی بعض افریقن نے لٹریچر خریدا۔ اور دوسروں کو بھی خریدنے کی ترغیب دی

مضمون

اس سفر کے بعد خاکسار نے ارادہ کیا کہ ایک ایسا پمفلٹ ہو۔ جس میں اسلام اور عیسائیت دونوں کا ذکر ہو۔ اور صفحہ کے ایک طرف بائیبل کی آیات درج ہوں اور ان کے بالمقابل قرآن کریم کی آیات کا لوگنڈی میں ترجمہ ہو تا غیر مسلم لوگ قرآن کریم اور بائیبل کی آیات کو پڑھ کر غور کر سکیں اور دونوں میں باہم موازنہ کر سکیں۔

چنانچہ سب سے پہلے بائیبل کی وہ آیات جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا ذکر ہے۔ ان کے مناسب حال قرآن کریم کی۔ ان آیات کا ترجمہ کیا گیا۔ جن سے بائیبل کی پیشگوئیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں روز روشن کی طرح پوری ہوتی نظر آتی ہیں۔ اور اس ترجمے میں مکرم حاجی محمد ابراہیم صاحب نے کافی مدد دی۔ فجزاہ اللہ خیرا

اس چیز کو افریقن نے بہت پسند کیا۔ اور خواہش ظاہر کی۔ کہ یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیئے۔ اور اس سے اسلام کی برتری عیسائیت پر بڑے عمدہ طریق سے ثابت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یہ فطرتی چیز ہے کہ ہر ایک چیز کی خوبی اس کی مقابل کی چیز کے ساتھ ہی ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک دوست محمد زبیر صاحب جو کچھ عربی بھی جانتے تھے۔ جب انکو اس کی اطلاع دی۔ تو پڑھ کر کہنے لگے ھذا شیء عجیب و مفید لجمیع الناس۔

اس کے علاوہ حضرت مسیح موسوی کی تعلیم جو پہاڑی وعظ سے مشہور ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر حضرت مسیح محمدی کی کتاب کشتی نوح کی تعلیم میں سے چند اقتباس لئے گئے۔

متفرق

مسجد جنجہ کے قرض کو دور کرنے کے لئے مکرم محمد حسین صاحب اور بعض دوسرے احباب جماعت کو لے کر چندہ جمع کیا گیا۔ ہر ماہ کے شروع میں احباب جماعت سے لازمی چندہ وصول کیا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اکثر احباب چندہ دیتے ہیں۔ اتوار کو اجلاس ہوتا ہے۔

لائبریری

مسجد جنجہ کے ساتھ مشن ہاؤس اور لائبریری بھی ہے۔ لائبریری کی کتب اور رجسٹ کو ترتیب دے کر موزوں طریق پر رکھا گیا۔ تا کہ ہر خواہشمند آسان طریقہ سے اپنی پسند کی کتاب جلد سے جلد نکال سکے۔ اور بعض کتب پر چٹیں لگا دی گئیں۔ تا تلاش کرنے میں سہولت رہے۔ اس وقت ہمارے پاس لائبریری کی کتب ضرورت کے لحاظ سے کم ہیں۔ احباب کو انفرادی طور پر اور اخبار الفضل کے ذریعہ تحریک کی گئی ہے کہ اس لائبریری کے لئے کتب مہیا فرما کر اشاعت دین میں ہماری امداد فرمادیں جو دوست سلسلہ احمدیہ یا اسلام کی کوئی کتاب دینا چاہیں۔ بڑے شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔ اور یہاں پہنچانے کا خرچ جماعت کے ذمہ ہوگا۔

احمدی مبلغین کی قابل قدر مساعی کا ذکر

جماعت احمدیہ ایک تبلیغی جماعت ہے۔ اس جماعت کی طرف سے ایک خاص نظم کے تحت تبلیغ اسلام کا کام تقریباً ساری دنیا میں جاری ہے۔ جماعت کے مبلغین ہر قسم کی مالی اور جانی قربانی کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے سالہا سال تک اپنے اہل و عیال اور وطن سے ہزاروں ہزار میل دور اکناف عالم میں پیغام حق پہنچانے میں مصروف رہتے ہیں۔ جو شخص بھی ان مجاہدین کی مساعی اور جدوجہد پر سنجیدگی سے غور کرتا ہے۔ وہ انہیں خراج تحسین ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ دہلی کے مؤقر ہفتہ وار اخبار "ریاست" نے اپنی ۱۳ جولائی کی اشاعت میں "اکالی لیڈر غیر ممالک میں جانے کے بعد" کے عنوان سے ایک نوٹ لکھا جس میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی قابل قدر خدمات کا اعتراف کیا ہے۔

ابتدائی حصہ میں اکالی لیڈروں کا ذکر ہے موازنہ کے لئے اس نوٹ کا تمام شائع ہونا ضروری تھا۔ اس لئے ہم مؤقر اخبار کے اس نوٹ کو ذیل میں بجنسہٖ نقل کرتے ہیں۔

"چند برس ہوئے اکالیوں نے اپنے ایک لیڈر پروفیسر گنگا سنگھ کو مذہبی تبلیغ کے لئے یورپ بھیجا۔ تو ان حضرات نے بجائے دوسروں کو سکھ ازم میں لانے کے خود ہی اسلام اختیار کر کے اپنا مذہب چھوڑ دیا۔ اور اکالیوں کا نہ صرف ان پروفیسر صاحب کے دورہ پر صرف کیا ہوا ہزاروں روپیہ ضائع گیا بلکہ یہ اپنے ایک لیڈر سے بھی محروم ہو گئے۔ چنانچہ اس کے بعد یہ پروفیسر صاحب واپس ہندوستان آئے۔ اور انہوں نے اپنی مذہبی بدکرداری کے متعلق معافی چاہی تو ان کو معاف کیا گیا۔ اور یہ پروفیسر صاحب شاید اب پھر اکالیوں کی پہلی قطار میں تشریف فرما ہیں۔ اور اب ایک دوسرے اکالی لیڈر سردار امر سنگھ خالصہ کے حالات کینیڈا کے اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔ جو اکالیوں کی طرف سے سکھ ازم کی تبلیغ کے لئے امریکہ تشریف لے گئے تھے۔ آپ کینیڈا آگئے تو اس لئے تھے کہ کینیڈا کی پبلک کو سکھ ازم کا پیغام دیں اور وہ لوگ سکھ ازم اختیار کریں۔ مگر آپ نے وہاں یہ سمجھتے ہوئے کہ کینیڈا بھی ہندوستان کی طرح ہی ایک ملک ہے۔ جس کے وزراء کی سفارشوں پر عدالتیں زیادہ سے زیادہ جھک مار سکتی ہیں۔ آپ نے وہاں جھگڑے شروع کر دیئے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کو چھ ہزار ایک سو ڈالر (تیس ہزار روپے کے قریب) جرمانہ کی سزا ہوئی۔ اور یہ رقم چونکہ آپ کے پاس موجود نہ تھی۔ اس جرمانہ کی نصف رقم تو وہاں کے ایک پنجابی سکھ نے ادا کی۔ اور نصف رقم ابھی آپ کے ذمہ قابل وصولی ہے۔ اس کے علاوہ کینیڈا کی سپریم کورٹ نے آپ کو حلف دروغی کے جرم میں (سردار امر سنگھ نے اپنے مقدمہ میں شہادت دیتے ہوئے غالباً یہ سمجھا ہوگا کہ کینیڈا کی عدالتیں بھی ہندوستان کے آنریری مجسٹریٹوں کی سی عدالتیں ہیں۔ جہاں زیادہ سے زیادہ حلف دروغی کی جا سکتی ہے۔ اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا) بیس روز قید اور تین سو ڈالر (ایک ہزار پانسو کے قریب) جرمانہ کی سزا دی ہے۔ کیونکہ آپ نے ایک مقدمہ میں متضاد حلفیہ بیانات دیئے تھے۔

عیسائی مشنری تو اپنے مذہب کی تبلیغ کے لئے اپنی جیب سے لاکھوں روپیہ خرچ کر کے غیر ممالک کو جاتے ہیں اور یہ کروڑوں انسانوں کو حضرت مسیح کی امت میں لانے کا باعث ہوئے اور مسلمانوں کے احمدی فرقہ کے مبلغین کی بھی یہی کیفیت ہے۔ کہ یہ بہت ہی معمولی تنخواہ پر دنیا کے قریب قریب ہر ملک میں پھیلے ہوئے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان بے غرض مبلغین کی سادہ اور قابل تقلید زندگی کو دیکھ کر لوگ کثرت کے ساتھ ان کے مذہب میں داخل ہو رہے ہیں۔ اور یہ دلچسپ واقعہ ہے۔ کہ احمدی مبلغ افریقہ کے جیش بول کو بھی دائرہ اسلام میں لانے کا باعث ہوئے مگر یہ اکالیوں کے پرچارک ہیں کہ یہ غیر ممالک میں جا کر یا تو خود ہی اپنے مذہب کو جواب دے دیتے ہیں۔ یا وہاں حوالاتوں اور جیلوں کی سیر کرتے ہیں۔ اکالیوں کے ان حالات پر کہا جا سکتا ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ کی یہ امت نہ صرف ہندوستان میں ہندو سکھ سوال پیدا کر کے ملک کی فضا کو گندا کرنے کی ذمہ دار ہے۔ بلکہ غیر ممالک میں بھی ان حضرات نے ہندوستان کو رسوا کیا۔ کیونکہ کینیڈین لوگوں کو یہ یقین کرنے کا حق حاصل ہے۔ کہ جس قوم یا ملک کے لیڈر حلف دروغی کر سکتے ہیں۔ اس قوم اور ملک کی پبلک تو یقیناً جرائم پیشہ ہوگی۔"

(ریاست دہلی ۱۳/۷/۵۹)

درخواست دعا

میرے شوہر میاں عبدالسمیع صاحب کاروبار کے سلسلہ میں کویت روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے بخیریت پہنچنے اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اہلیہ میاں عبدالسمیع صاحب تعمیر منزل ربوہ

شوریٰ انصار اللہ کیلئے نمائندگان کے اسماء گرامی سے عماء جلد مطلع فرمائیں

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

میری زندگی کے بعض حالات

از محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم

(۴)

مناظرے

فیروزپور میں ۱۹۲۰ء میں غیر مبائعین کے مبلغ میر مدثر شاہ صاحب سے میرا مناظرہ ہوا۔ ان کی طرف سے پریذیڈنٹ خان بہادر میاں غلام رسول صاحب تمیم تھے۔ میں نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۹۱ والا حوالہ پیش کیا جس کا جواب آخر تک ان کا مناظر نہ دے سکا حتی کہ ان کے پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے مقرر سے کہا کہ اگر آپ کے پاس اس حوالہ کا کوئی جواب ہے تو پیش کریں ورنہ مناظرہ ختم کریں۔ اس مناظرہ میں حوالجات نکالنے کا کام صوفی علی محمد صاحب مرحوم (والد حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری مرحوم مبلغ سلسلہ) نے سرانجام دیا۔ یہ مناظرہ مرزا ناصر علی صاحب کی کوٹھی میں ہوا۔

میرا دوسرا مناظرہ اس کے بعد مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے فیروزپور میں ہوا۔ جس میں دونوں فریقوں کے پچیس پچیس افراد شامل ہوئے۔ سامعین کے لئے یہ شرط تھی کہ وہ کاپی پنسل پر فریقین کے دلائل نوٹ کرتے جائیں تاکہ موازنہ کرنے میں آسانی رہے۔ بعد میں بابو محمد امیر صاحب مرحوم نے کہا کہ آج ہمیں ایسی فتح حاصل ہوئی ہے کہ شکرانہ کا سجدہ ادا کرنا چاہیئے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو اس مناظرہ کی تفصیل کا علم ہوا۔ تو حضور بہت خوش ہوئے۔ حضور نے اسبات پر خاص طور پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ کسی مبلغ کو بلانے کی بجائے خود میں نے مناظرہ کیا

مخالفین کی ایک اور کوشش اور انکی ناکامی

۲۳ء میں میری تبدیلی پھر فیروزپور سے راولپنڈی ہو گئی۔ قواعد کے مطابق مجھے بھی اپنا سامان لے جانے کے لئے اخراجات مل گئے۔ میں نے اپنے افسر سے سامان کے لئے لکڑی کی پیٹیاں حاصل کرنے کے لئے کہا تو اس نے کہا اس کی کیا ضرورت ہے۔ جس طرح ہم لوگ سرکاری گاڑیوں میں اپنا سامان لے جاتے ہیں اسی طرح آپ بھی لے جائیں۔ مجھے اس سے پہلے اس طرح سامان لے جانے کا بالکل علم نہیں تھا میں رضامند ہو گیا۔ چنانچہ تمام سامان سرکاری گاڑیوں میں راولپنڈی چلا گیا جو سامان بچ گیا وہ بعد میں بابو احمد جان صاحب نے اسی طرح بھجوا دیا اور ایک پوسٹ کارڈ پر اس کی تفصیل لکھ بھیجی۔ مجھ سے دشمنی رکھنے والے عنصر کو جب اسبات کا علم ہوا تو اس نے افسروں کے پاس اور پھر ان کے بالا افسروں کے پاس حتی کہ گورنمنٹ آف انڈیا تک یہ معاملہ پہنچایا لیکن انہیں ناکامی ہوئی۔ بالا افسروں نے محکمانہ طور پر اور پھر سی آئی ڈی کے ذریعے بھی تفتیش کرائی۔ جس افسر کے کہنے پر میں نے سرکاری گاڑیوں میں سامان بھیجا تھا۔ چونکہ اس نے بھی یہ شہادت دے دی کہ میرے کہنے پر اور میری رضامندی سے ایسا ہوا ہے اس لئے بالا افسروں نے اس شکایت کو مذہبی تعصب قرار دیا۔ جب میرے مخالفین اس میں ناکام رہے تو انہوں نے ریلوے والوں کو اکسایا چنانچہ ریلوے کی طرف سے مجھے نوٹس آیا کہ سو من سامان کی اجرت ۳/۱۲/- فی من کے حساب سے ادا کرو بالا افسروں نے مجھے مشورہ دیا کہ کچھ رقم دے دلا کر معاملہ ختم کرو۔ لیکن میں نے کہا کہ میں کوئی رقم دینے کے لئے تیار نہیں۔ میں نے اس کا مفصل قانونی جواب تیار کیا جو بصیغہ رجسٹری ریلوے کو بھجوا دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ چھ ماہ کے بعد ریلوے نے خود ہی یہ مطالبہ واپس لے لیا اور مخالفین ناکام رہے۔

غرباکی کامیاب نمائندگی کی توفیق

۴ر فروری ۱۹۰۷ء میں میں ہیڈ کلرک ہوا ۱۹۰۸ء میں خلاصیوں کا ایک کیس ہوا۔ خلاصی ایسے ملازمین کو کہتے تھے جو نیم فوجی قسم کے ہوتے تھے انہوں نے چھاؤنی کی زمین میں اپنے طور پر کچے مکانات بنا رکھے تھے۔ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نے ان کے چند مکانات پر قبضہ کر لیا اور نہایت حقیر معاوضہ انہیں دیا کچھ عرصہ بعد باقی خلاصیوں کو بھی نوٹس مل گیا میں نے اس معاملہ میں خلاصیوں کی نمائندگی کی۔ اللہ تعالےٰ نے اس معاملہ میں میری خاص مدد کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پہلے تو معاوضہ کی معقول رقوم خلاصیوں کو دینے کا فیصلہ ہوا اور بعد میں کنٹونمنٹ مجسٹریٹ نے ان مکانات کو لینے کا ارادہ ہی ترک کر دیا۔ اور یوں اللہ تعالےٰ نے ان غریب لوگوں کی مدد کرنے کی مجھے توفیق عطا فرمائی۔

احباب کی تربیت

فیروزپور میں عہدیداران جماعت کے تعاون کے ساتھ ایک لمبی جدوجہد کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے احباب جماعت کی تربیت بہت اچھی ہو گئی۔ جس کا ایک نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ جو دوست اس وقت میرے ساتھ کام کرتے تھے۔ وہ جہاں کہیں بھی گئے خدمت دین اور خدمت خلق کا جذبہ لے کر گئے۔ اور جب بھی ان کے ذمہ کوئی کام سونپا گیا تو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا چنانچہ چندوں کے لحاظ سے فیروزپور کی جماعت کو سارے ہندوستان میں نمایاں مقام حاصل تھا۔

قرآن کریم سے محبت

بیعت کرنے کے بعد جب میں پہلی دفعہ قادیان گیا۔ تو میری موجودگی میں سید محمد اشرف صاحب مرحوم نے حضرت خلیفہ اولؓ سے درخواست کی کہ خانصاحب قرآن شریف پڑھنا چاہتے ہیں۔ اسلئے ان کے ہمراہ کسی عالم دین کو بھیج دیا جائے۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا، اگر ایسا عالم بھیجا جائے تو اسکی ایک طرح خادمانہ حیثیت ہوگی۔ اس سے یہ کیا فیض حاصل کر سکیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر قرآن کا شوق ہے تو یہاں آجائیں۔ چنانچہ میں تین ماہ کی رخصت لے کر قادیان چلا گیا حضرت خلیفہ اولؓ نے ایک پارے کا قریباً تین چوتھائی حصہ پڑھایا۔ اس کے بعد آپ کو گھوڑے سے گرنے کا حادثہ پیش آگیا۔ چنانچہ میں نے قرآن شریف کے پہلے چودہ پارے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے (جو اس وقت خلیفہ نہیں تھے) پڑھے۔ اور باقی قرآن مجید حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ سے پڑھا۔ میں حضرت خلیفہ ثانی کی خدمت میں روزانہ حاضر ہوتا۔ قرآن شریف کے سبق کے علاوہ مختلف موضوعات پر تبادلہ خیالات بھی ہوتا تھا جس میں تکلف اور تصنع کا کوئی دخل نہ ہوتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے ایسا فضل کیا کہ اس درس و تدریس کی وجہ سے میرے دل میں یہ بات گڑ گئی کہ حضور ہی خلیفہ ہوں گے۔

خلافت ثانیہ

۱۹۱۴ء کے شروع میں جب خلافت ثانیہ کا دور شروع ہوا۔ تو جماعت نے تقریباً سو فیصدی کے تناسب سے حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ کی بیعت کر لی۔ صرف محکمہ پولیس کے چند افراد جن کی تعداد ۵-۶ سے زیادہ نہ تھی میاں غلام رسول صاحب مرحوم جو اس وقت انسپکٹر پولیس کے عہدہ پر فائز تھے اور بعد میں ترقی پاکر سپرنٹنڈنٹ پولیس ہو گئے تھے۔ کے زیر اثر بیعت سے باہر رہ گئے تھے۔ لیکن بعد میں ان میں سے بھی دو تین افراد نے بیعت کر لی۔

زندگی کے بعض اہم واقعات ایک نظر میں

میں نے ابتدائی ملازمت پہلے شملہ میں پھر کچھ عرصہ کے لئے کلکتہ میں کی۔ بعد ازاں نومبر ۱۸۹۵ء سے جنوری ۱۹۰۷ء تک راولپنڈی بسلسلہ ملازمت رہا۔ اور دوسری مرتبہ ستمبر ۲۳ سے اپریل ۲۸ء تک راولپنڈی میں رہا۔ درمیانی عرصہ فیروزپور میں گذارا۔ میری پہلی شادی ۱۸۸۸ء میں والدہ عزیز بدرالدین احمد محبوب عالم خالد سے ہوئی۔ والدہ عزیز مبارک احمد سے میری شادی ۱۵ء میں ہوئی۔ ۱۹۱۳ء میں مجھے اپنے والد صاحب مرحوم کے ہمراہ حج بیت اللہ کی توفیق ملی ۲۸ء میں ریٹائرڈ ہونے کے بعد اپریل کے مہینے میں حضرت صاحب نے مجھے بطور امام مسجد لنڈن انگلستان بھجوا دیا۔ جہاں سے اپریل ۳۳ء میں واپس آیا۔ واپس آکر اللہ تعالےٰ نے مجھے ایک لمبا عرصہ سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق دی یکم مئی ۳۳ء سے اکتوبر ۳۶ء تک میں ناظر امور عامہ رہا۔ اس عرصہ میں احرار ایجی ٹیشن کی وجہ سے کام بہت مشکل اور نازک تھا۔ بالا افسروں سے ملاقاتیں کرنے اور حضور کے منشاء کے مطابق سلسلہ کی نمائندگی کرنے کی اللہ تعالےٰ نے مجھے خاص توفیق بخشی اس کے بعد ناظر بیت المال کا عہدہ سنبھالا۔ ۱۲ر مئی ۴۶ء کو حضرت اقدس کے حکم سے میں نے مستقل طور پر نظارت علیا کا چارج لیا۔ کیونکہ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال جو ناظر اعلےٰ تھے۔ پنجاب اسمبلی کے ممبر بن گئے تھے۔ اس لئے انہیں اس عہدہ سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ ۱۳ر مئی ۴۶ء کو مجھ پر فالج کا حملہ ہوا۔ میں نے رخصت کی درخواست کی۔ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ نے ایک ماہ کی رخصت منظور کی جب کاغذات حضور کے سامنے گئے۔ تو حضور نے فرمایا۔ چھٹی لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جب خانصاحب پر فالج کا حملہ ہوا اس وقت وہ ڈیوٹی پر تھے۔ لہذا مکمل صحت ہونے تک، پورا الاؤنس ملتا رہے۔ قیام پاکستان کے بعد میں پہلے لاہور اور پھر لائلپور چلا گیا۔ حتی کہ حضور کے ارشاد پر دسمبر ۴۹ء میں ربوہ آگیا۔ اور بیماری کی حالت میں ہی دوبارہ نظارت بیت المال کا چارج لیا۔ اسی عہدہ پر ربوہ میں میں ۲۶ر نومبر ۵۲ء تک کام کرتا رہا۔ ۲۶ نومبر کو مجھ پر دوبارہ فالج کا حملہ ہوا۔ جس کی وجہ سے میں بڑی حد تک چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا۔

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ایک نہایت مفید اور نیک تحریک

(از مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے ناظر اصلاح و ارشاد)

میں نے اخبار الفضل مورخہ یکم اکتوبر ۵۹ء میں ایک نوٹ اس مضمون کا لکھا تھا۔ کہ ربوہ کے ماحول میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کم از کم چالیس افراد کی ضرورت ہے یہ تحریک میں نے اولاً ربوہ کے احباب سے کی تھی۔ مگر یہ عجیب بات ہے۔ کہ ربوہ سے سوائے ایک دوست کے اور کسی نے اپنا نام پیش نہیں کیا۔ اور باہر سے دوستوں نے اپنے نام وقف کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ میں اس نوٹ کے ذریعہ دوبارہ اہالیان ربوہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ رضاکارانہ طور پر آگے آئیں اور تربیت جماعت میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔

میرا مطلب یہ نہیں کہ باہر کے دوست اپنے نام وقف نہ کریں۔ لیکن میرے پہلے مخاطب ربوہ کے دوست تھے۔ کیونکہ مرکز میں رہنے کی وجہ سے ان کی ذمہ داری زیادہ ہے۔

ربوہ کی آبادی فی الحال تھوڑی ہے۔ اس طرف بھی احباب جماعت کو توجہ کرنا چاہیئے۔ جن دوستوں نے زمینیں خریدی ہوئی ہیں۔ ان کو جلد اپنے اپنے مکان بنانے اور ان کو آباد کرنے کی بھی کوشش کرنا چاہیئے جو دوست تجارت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کے لئے بھی ماحول ربوہ میں کافی مواقع ہیں۔ وہ جماعتوں میں جاکر دوکانیں بھی کھول سکتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ جماعت کی تعلیم و تربیت بھی کر سکتے ہیں۔ جو دوست پھیری کرنا چاہیں ان کے لئے بھی بہت عمدہ موقعہ ہے۔ ربوہ میں رہ کر چنیوٹ جیسے تجارتی شہر میں معقول تجارتی کاروبار ہو سکتا ہے۔

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہجرت کے ساتھ ضروری ہے۔ کہ وہ بدی کے خلاف جہاد کریں اور نیکی کو پھیلانے کی کوشش کریں۔ تب جاکر الٰہی برکات سے حصہ وافر ملے گا۔

تحریک مقامی تعلیم و اصلاح

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے برموقعہ جلسہ سالانہ ۵۹ء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے احباب جماعت کے سامنے ایک نہایت نیک تحریک فرمائی تھی۔ کہ مخیر احباب تین سال کے لئے مبلغ پچیس روپے ماہوار کے حساب سے مقامی تعلیم و اصلاح کی تحریک میں چندہ ادا کرنیکا وعدہ فرماکر شمولیت اختیار کریں۔ بفضلہ تعالیٰ اس تحریک کے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔ مگر جن دوستوں نے شمولیت اختیار فرمائی ہے۔ ان کی تعداد ابھی تحریک کو جاری رکھے جانے کے لئے کافی نہیں۔ لہٰذا جماعت کے ذی ثروت و مخیر احباب کی خدمت میں استدعا ہے کہ وہ کثرت سے اس کار خیر میں شمولیت اختیار فرماکر مستحق ثواب ہوں اور اپنے وعدے دفتر ھذا یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

غلام محمد

نظارت بیت المال ربوہ

مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

انعامی تحریری مقابلہ میں حصہ لینے کی آخری تاریخ

اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ اراکین مجالس انصار اللہ "اسلام کی نشاۃ ثانیہ" کے موضوع پر تحریری مقالے ۱۵ اکتوبر تک بھجوا دیں۔ اس مقابلہ میں اوّل دوم آنے والے انعام کے مستحق قرار پائیں گے۔ جو مقالہ ۱۵ اکتوبر کو پوسٹ ہو جائیگا۔ وہی مقابلہ میں شامل ہو سکیگا۔ اس لئے احباب فوری توجہ فرمائیں۔

(ابو العطاء جالندھری قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تلاش گمشدہ اللہ دتا ولد غلام محمد قوم ترکھان۔ عمر پندرہ سال۔ رنگ گندمی۔ بایاں بازو ٹیڑھا کہنی والا جوڑ باہر کو نکلا ہوا۔ لباس تہبند بادامی۔ بنیان اور سر پر چھوٹا سا بیاہ کپڑا مورخہ ۱۰ اکتوبر سے گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے۔ تلاش کرنے والے کو انعام اور آمد و رفت کا کرایہ دیا جائیگا۔

خاکسار غلام محمد ترکھان معرفت رائے سجاد دل خان بھٹی۔ بمقام چل بھٹیاں۔ ڈاکخانہ کوٹ سلطان ریلوے اسٹیشن شہباگہ ضلع جھنگ

ضروری اعلان رسالہ الفرقان کی تاریخ اشاعت ماہ اکتوبر سے آئندہ کے لئے ہر انگریزی ماہ کی دس تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ خریدار حضرات اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

یوم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے کامیاب جلسے

مورخہ ۴ اکتوبر کو یوم سیرۃ النبی کی مبارک تقریب تھی۔ اس موقعہ پر مرکز کی ہدایت کے مطابق پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے خاص اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کئے۔ جن میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر نہایت عمدگی کے ساتھ روشنی ڈالی گئی۔ اور حضور کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی تلقین کی گئی۔ ان جلسوں میں احمدی مردوں۔ عورتوں اور بچوں کے علاوہ غیر از جماعت اصحاب بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ عدم گنجائش کی وجہ سے ان جلسوں کی روئداد الفضل میں شائع نہیں کی جارہی البتہ جن مقامات سے یہ رپورٹیں اس وقت تک موصول ہو چکی ہیں۔ ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں

برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان۔ ملتان چھاؤنی۔ پشاور۔ خوشاب۔ سیالکوٹ۔ مری۔ حافظ آباد۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ میرپور (آزاد کشمیر) میرپورخاص سندھ۔ ڈیرہ غازیخان۔ لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی۔ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر۔ لجنہ اماء اللہ کراچی۔ پاکپتن سکھر۔ کنری سندھ۔ لجنہ اماء اللہ کنری سندھ۔ ماہندگی ضلع نواب شاہ۔ شکارپور۔ خانیوال۔ لجنہ اماء اللہ حیدرآباد سندھ۔ گوٹھ تھیہ خاں۔ خیرپور ڈویژن چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔ علی پور ضلع مظفرگڑھ۔ محمود آباد جہلم۔ بستی رنداں ڈیرہ۔ ضلع غازی خان۔ کرونڈی ضلع خیرپور۔ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ۔ چک ۲۷/A کا چیلو ضلع تھرپارکر۔ چک ۶۱ دھرڑ ضلع لائل پور۔ کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد۔ شادیوال ضلع گجرات احمدنگر ضلع جھنگ۔ دینا پور ضلع ملتان۔ جوہی ضلع دادو۔ جھنگ صدر۔ گوٹھ غلام محمد ضلع خیرپور۔ مردان۔ جڑانوالہ بھوڑو چک ۱۸۔ چک ۳۸ جنوبی سرگودھا۔ گھسیٹ پورا۔

وظائف کے مقابلہ کیلئے دینی نصاب

مجلس انصار اللہ مرکزیہ اطفال کی تربیت نیز اطفال میں مقابلہ کی رُوح قائم کرنے کے لئے ہر سال ایک دینی نصاب کا اعلان کرتی ہے۔ جس میں ۹ سال سے ۱۴ سال کی عمر کے بچے امتحان میں پیش ہوتے ہیں اور اول اور دوم آنیوالوں کو وظیفہ دیتی ہے۔ امسال بھی ذیل کا دینی نصاب مقرر کیا گیا ہے

۱۔ قرآن کریم کے پہلے پارہ میں سے ایک رکوع کی صحیح قراءت۔

۲۔ اسلام المومنین (۱۰۰ احادیث کے مجموعہ کا امتحان) یا چالیس جواہر پارے کا امتحان۔

۳۔ خلفاء راشدین دور اوّل اور دور دوم کے نام اور اُن کے متعلق سرسری معلومات

۴۔ بیرونی مشنوں کے متعلق موٹی موٹی معلومات۔

۵۔ پاکستان کے متعلق تاریخی اور جغرافیائی معلومات۔

۶۔ جماعتی ادارہ جات کے متعلق معلومات۔

اور اس امتحان کے لئے ماہ اکتوبر کے آخری ہفتہ میں سے کوئی دن مقرر کیا جائیگا۔ جس کا اعلان بعد میں ہوگا۔ قیادت تعلیم انصار اللہ ہیڈ ماسٹر صاحبان سے درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اعلان ھذا کے مطابق اپنے اپنے سکول میں اعلان فرما دیں۔ اور جو طالب علم اس امتحان میں شریک ہونا چاہیں ان کی فہرست دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ارسال فرما دیں۔ واضح رہے۔ کہ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال امتحان میں شریک ہوں۔ تا کہ اصل مقصد میں کامیابی ہو۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

بچے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ مورخہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ اس اجتماع کا پروگرام ایسے طور پر مرتب ہو رہا ہے۔ کہ وہ بچوں کی دینی اور علمی تربیت کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ مفید ہو۔ اور ساتھ ہی ان کے لئے دلچسپ اور پُرلطف بھی ہو۔ چنانچہ دینی علمی اور ذہنی مقابلہ جات کے علاوہ مختلف کھیلوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ بچے یہ ایام اپنے ہاتھوں سے بنے ہوئے خیموں میں گذاریں گے۔ کھانے کا انتظام بھی اسی جگہ ہوگا۔ انشاء اللہ

پروگرام کی تفصیل عنقریب شائع کر دی جائے گی۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے بچوں کو اس اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ قائدین زعماء اور مربی صاحبان کو چاہیئے۔ کہ جلد سے جلد اطلاع دیں کہ ان کے ہاں سے کتنے بچے اجتماع میں شریک ہونگے

(مہتمم اطفال مرکزیہ ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

سنہ ۶۰-۱۹۵۹ء میں اینٹوں کی فراہمی کے مندرجہ ذیل ٹھیکوں کے لئے زیر دستخطی کو نظرثانی شدہ شیڈول پر مبنی شرح فیصد نرخ کے سربمہر ٹنڈر ۲۴ ر اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم اس دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۲۴ ر اکتوبر کے ساڑھے گیارہ بجے تک حاصل کئے جا سکتے ہیں ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرائیں گے۔	عرصہ تکمیل
۱۔ لائلپور میں اے ای این/ ۶ لائلپور سیکشن کے لئے ریلوے کے نمونے کے مطابق دس لاکھ سیکنڈ کلاس اینٹوں کی فراہمی	۱۰۰۰/- روپے	چار ماہ (۲½ لاکھ اینٹیں فی ماہ کے حساب سے)
۲۔ اے ای این کے وزیر آباد کے سیکشن میں ریلوے کے نمونے کے مطابق درجہ دوم کی دس لاکھ اینٹوں کی فراہمی ان میں سے چھ لاکھ اینٹیں گجرات سے اور چار لاکھ اینٹیں سیالکوٹ سے فراہم کرنا ہونگی	۱۰۰۰/-	چار ماہ (۲½ لاکھ اینٹیں فی ماہ کے حساب سے۔)

صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں۔ جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔

— جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ ۲۴ ر اکتوبر سنہ ۵۹ء سے پہلے پہلے اپنے نام رجسٹر کرالیں۔

— تفصیلی شرائط وغیرہ کوائف اور نرخوں کا نظرثانی شدہ شیڈول زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کا یا اور کوئی ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ بہر ام ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر ضمانت ۲۴ ر اکتوبر سنہ ۵۹ء سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو شرح فیصد نرخ مکمل ہندسوں میں درج کرنے چاہیئیں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کر دیئے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ این ڈبلیو آر۔ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان کو شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ۲۲ ر اکتوبر سنہ ۵۹ء کے تین بجے بعد دوپہر تک مطلوب ہیں۔ ٹنڈرز اسی روز سوا تین بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام
سول لائنز ملتان میں واقع افسروں کے بنگلوں میں فلشنگ کے انتظام کی فراہمی (تیسرا مرحلہ)	۲۵۰۰۰/- روپے	۵۰۰/- روپے	چار ماہ

ٹنڈر لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ یہ فارم زیر دستخطی کے دفتر سے ۲۲ ر اکتوبر کے ایک بجے دوپہر تک اسی ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ اپنے سابقہ تجربے اور مالی حالت کے متعلق سندات داخل کرنی چاہیئیں۔ جن ٹنڈروں کے ہمراہ مکمل تفصیلات اور کوائف پیش نہ ہوں گے۔ ان پر غور نہیں کیا جائیگا۔

تفصیلی ٹنڈر نوٹس شرائط اور دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان

خوشخبری

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسّی کتب کو ۲۲ جلدوں میں ایک سیٹ کی صورت میں شائع کر رہی ہے۔ تمام جلدیں ایک سائز کی ہوں گی اور ہر جلد تقریباً پانچسو صفحات کی ہوگی ۲۲ جلدوں کے پورے سیٹ کی قیمت ۱۹۰ روپے ہوگی۔ جو دوست پیشگی قیمت ادا کر دیں انہیں ۱۴۰ روپے میں سیٹ دیا جائے گا۔ اور جو دوست پوری قیمت پیشگی یکمشت ادا کر دیں گے۔ ان کے اسماء گرامی اگلی جلد میں شائع کئے جائیں گے۔ اب تک پانچ جلدیں تیار ہو چکی ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ ـــــ ربوہ

حبّ مقوی

★ جو بوڑھوں کے لئے عصا پیری ہے
★ اور عورتوں کے لئے صحت و شادمانی
★ اور کمزور مردوں کیلئے حیات نو۔
اعصابی درد کو دور کرتی اور اعصاب میں طاقت پیدا کرتی ہے
قیمت فی شیشی ۲۰ گولی ۸/ـ

شربت فولاد

کمی خون دور کرنے کے لئے ایک لذیذ خوش ذائقہ مشروب جس کے چند روزہ استعمال سے خون وافر پیدا ہوتا اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔
قیمت فی شیشی ۸/ـ
علاوہ پیکنگ و ڈاک

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

راحت خنازیری

ہنجیروں کا شافی علاج۔ قیمت دو روپے

محترم شیخ محمد رفیق صاحب متصل منصبی حافظ آباد تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی دوائی "راحت خنازیری" کے استعمال سے میری بڑی لڑکی جو کہ عرصہ تین سال سے خنازیر (ہنجیروں) جیسی مرض میں مبتلا تھیں۔ بفضل خدا تندرست ہو گئی ہیں۔ اور دیگر عوارضات درد سر کھانسی اور اعصابی بے چینی بھی جاتی رہی۔ الحمد للہ"۔
نوٹ خنازیر کا علاج مقامی اور اندرونی ہے۔ خط مفصل لکھیں۔

دواخانہ طب جدید کھوکھر منزل
چک چٹھہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

ایس سی کالج شارٹ ہینڈ
ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان ۳ لاہور

ـــــ اکتوبر سیشن ـــــ

برائے انگریزی اردو۔ عربی۔ پشتو سندھی۔ شارٹ ہینڈ۔ داخلہ جاری ہے۔ فیس مبلغ ۱۵/- روپے واقف زندگی سے کوئی فیس نہیں لی جاتی حسب سابق تصدیق ضروری ہے۔

ایس۔ یو شیخ کوثر ڈائریکٹر شارٹ ہینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

پروپرائٹر:۔ ایس کوثر کمپنی لمیٹڈ مال روڈ لاہور

فون نمبر ۵۳۸۲

محترم مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال فرماتے ہیں "میں نے طبیہ عجائب گھر کے بعض مرکبات خود استعمال کئے ہیں اور اپنے مریضوں کو استعمال کرائے ہیں ان کو بے حد مفید پایا ہے" طاقت کی اکسیر گویا جسم کے تمام اعصاب اور پٹھوں کو بے حد طاقت دیتی ہیں۔ قیمت دو ہفتہ کورس چھ روپے
ناظم طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

دعائے مغفرت

میری لڑکی صادقہ قدسیہ عمر ۳۰ سال زوجہ غلام حسین احمدی اکسائز انسپکٹر سلطان ٹیکسٹائل ملز سرگودھا میں اپنڈیسائٹس کا اپریشن ہونے کے بعد بقضائے الہی وہاں ہی سول ہسپتال میں فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالے مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے

محمد ابراہیم خلیل
انسپکٹر وقف جدید

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

مرض اٹھرا کی گولیاں
(ہمدردِ نسواں)
قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
زیادہ اچھا اثر
مکرم ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب میڈیکل پریکٹیشنر ڈیرہ اسمٰعیل خان تحریر فرماتے ہیں۔
سن شائن گرائپ واٹر
پاکستان بھر میں بہترین ہے۔ ولایتی سے بھی زیادہ اچھا اثر دیکھا گیا ہے۔
۶ درجن سن شائن گرائپ واٹر مزید بذریعہ سواری گاڑی جلد بھجوا دیں۔
تیار کردہ:- فضل عمر فارمیسوٹیکلز ربوہ (شعبہ ادویات فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)
قرص نور
قابلِ رشک صحت اور طاقت
جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج۔
قیمت:- مکمل کورس چار روپے!
فہرست ادویہ مفت طلب کریں۔
ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ
اہلِ اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن
اعانت الفضل
ملک منور احمد صاحب آف فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے اپنے چھوٹے بھائی ملک عبد الرحمن صاحب پلیڈر شیخوپورہ کی منگنی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے ارسال کئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرماوے (آمین)
(مینیجر الفضل)
نئے دور کی نئی پیشکش
ملکی صنعت کی ترقی و تعمیر کی راہ میں
ہمارے تیار کردہ
مٹی کے تیل سے جلنے والے چولہے
بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں
ایندھن کے پریشان کن مسائل سے یقیناً آپ کو بھی ذہنی کوفت پہونچتی ہوگی۔
لیکن
اب آپ پریشان نہ ہوں۔ ہمارے تیار کردہ چولھے خریدیئے
جو آپ کی بے شمار مشکلات کا سدِّباب کرنے کے علاوہ بلحاظ
خوبصورتی
مضبوطی
تیل کی کفایت اور
افراطِ حرارت
تمام دنیا میں بہترین ہیں
مختلف شہروں میں ہمارے ڈیلروں سے خریدیں؛ یا براہ راست ہم سے طلب فرمائیں
ہمارے ڈیلرز
برائے مری
(۱) میسرز خادم برادرز مال روڈ مری
(۲) " نواب دین اینڈ سنز "
برائے ایبٹ آباد
(۱) میسرز عبد الحنان عثمانی ۱۷۲ جناح روڈ ایبٹ آباد۔
(۲) میسرز اشرف خورشید اینڈ کو سٹیشن کمپنی ایبٹ آباد
برائے مردان
جیلانی جنرل سٹور بجٹ گنج مردان
برائے حویلیاں
نظامہ کریانہ سٹور۔ لنڈا بازار حویلیاں
پپلاں ضلع میانوالی
لیاقت جنرل سٹور پپلاں
ہمارے ڈیلرز
برائے لاہور
(۱) میسرز جاپانیز مارٹ دھنی رام سٹریٹ انار کلی لاہور
(۲) میسرز جاپانیز کراکری ہاؤس رنگ محل لاہور
(۳) ایس نبی بخش اینڈ سنز دی مال لاہور
(۴) میسرز لائٹ ہاؤس دی مال لاہور
برائے جہلم
میسرز قریشی برادرز جہلم
برائے گجرات
شیخ نبی بخش اینڈ سنز گجرات
برائے راولپنڈی
ملک جنرل سٹور صرافہ بازار راولپنڈی
برائے پشاور
(۱) میسرز لیدر ہاؤس بیرون کابلی دروازہ پشاور
(۲) سٹینڈرڈ فرنیچر ہاؤس صدر بازار "
(۳) پشاور ہاؤس صدر روڈ پشاور
رشید اینڈ برادرز ٹرنک بازار سیالکوٹ